

كَذَلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ

(اے حبیب!) اسی طرح ہم نے آپ کو ایسی امت میں (رسول بنا کر) بھیجا ہے کہ جس سے پہلے حقیقت میں (ساری) امتیں

لَتَتْلُوَ عَلَيْهِمُ الذِّكْرَ أَوْ حِينًا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ

گزر چکی ہیں (اب یہ سب سے آخری امت ہے) تاکہ آپ ان پر وہ (کتاب) پڑھ کر سنا دیں جو ہم نے آپ کی طرف وحی

بِالرَّحْمَنِ قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

کی ہے اور وہ رحمن کا انکار کر رہے ہیں، آپ فرما دیجئے: وہ میرا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس پر میں نے بھروسہ کیا

وَإِلَيْهِ مَتَابٌ ۝۳۰ وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ

ہے اور اسی کی طرف میرا رجوع ہے ۵ اور اگر کوئی ایسا قرآن ہوتا جس کے ذریعے پہاڑ چلا دیئے جاتے

قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلُّم بِهِ السَّمَوَاتُ ۖ بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ

یا اس سے زمین بھاڑ دی جاتی یا اس کے ذریعے مردوں سے بات کرا دی جاتی (تب بھی وہ ایمان

جَمِيعًا ۖ أَفَلَمْ يَأْيُسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ

نہ لاتے)، بلکہ سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہیں، تو کیا ایمان والوں کو (یہ) معلوم نہیں کہ اگر اللہ

لَهْدَى النَّاسَ جَمِيعًا ۖ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا

چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت فرما دیتا، اور ہمیشہ کافر لوگوں کو ان کے کرتوتوں کے باعث کوئی

تَصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةً أَوْ تُحْلُ قَرْيَبًا مِّنْ دَارِهِمْ

(نہ کوئی) مصیبت پہنچتی رہے گی یا ان کے گھروں (یعنی بستیوں) کے آس پاس اترتی رہے گی

حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْوَعْدَ ۝۳۱

یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ (عذاب) آ پہنچے، بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا ۵

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَاكَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَمَلْتَ لِلَّذِينَ

اور بیشک آپ سے قبل (بھی کفار کی جانب سے) رسولوں کے ساتھ مذاق کیا جاتا رہا سو میں نے کافروں کو